Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

CIVIC ACTION TEAMS

بلیٹن نمبر 29
26.04.2021

کورونا وائرس جیسی عالمی وباء جعلی خبروں، غلط معلومات اور افواہوں کے باعث معاشرے میں تنازعات کا باعث بن سکتی ہے۔ پاکستان میں حالیہ سالوں میں سیلابوں، زلزلوں اور ڈینگی کے پھیلاؤ کے دوران بھی ان عوامل کا مشاہدہ کیا گیا۔ کووِڈ۔19 کے دوران بھی صورتِ حال کچھ مختلف نہیں رہی جب جعلی خبروں، افواہوں اور حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے سے نہ صرف اس آفت سے نمٹنے والے رضا کار اور عملہ متاثر ہوا بلکہ ایسی خبروں اور افواہوں کی موجودگی میں عوام بھی اپنا حقیقی کردار ادا کرنے سے قاصر رہی۔

درجِ بالا عوامل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے یورپین یونین کے مالی تعاون اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان کی تکنیکی معاونت سے کورونا وائرس سِوک ایکٹس کیمپین(Coronavirus CivicActs Campaign) کے نام سے ایک مہم شروع کی۔ اس مہم کے ذریعے حقائق کی جانچ پڑتال کرکے درست اعدادو شمارمرتب کرکے اور ورچوئل فورمزکے انعقاد سے ہر ہفتے معلوماتی بُلیٹنز تیار کیے جاتے ہیں۔اہم حکومتی فیصلوں، تصویری مواد، عوامی ردِ عمل، افواہوں کو مسترد کرکے مستند معلومات، بعض حلقوں کی منطقی تشویش اور صحت اور دیگر متعلقہ شعبوں سے اٹھنے والے سوالات کو ان بُلیٹنز کا حصہ بنایا جاتا ہے۔ ان بُلیٹنز کا مقصد ملک کے کمزور ترین طبقات خصوصاً خیبر پختونخواہ اور سندھ کے پسماندہ طبقات تک درست معلومات پہنچانا ہے (ان میں نسلی و مذہبی اقلیتیں، بیرونِ ملک سے واپس آنے والے تارکینِ وطن، متاثرینِ سمگلنگ، قیدی، خواتین، داخلی طور پر بے گھر افراد، ٹرانس جینڈرز، معذور افراد، متاثرینِ جبراور دیگر پسماندہ طبقات شامل ہیں)۔ ان بُلیٹنز کو اردو اور سندھی میں ترجمہ کرکے پیش کیا جاتا ہے جبکہ پشتو زبان میں آڈیو بُلیٹنز پیش کیے جاتے ہیں۔ یہ بُلیٹنز متعلقین، مقامی حکومتی نمائندوں، ذرائع ابلاغ، قانونی امدادکے اداروں، مقامی ریڈیو اسٹیشنوں، تعلیمی اداروں، خدمات ِ عامہ کے اداروں اور دیگر انسان دوست اداروں کو آن لائن اور آف لائن دونوں ذرائع سے بھیجے جاتے ہیں۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

تصدیق شدہ کیس	کل ایکٹو کیس	کل اموات	کل رکوریز
800,452	89,219	17,187	694,046

صوبے	ایکٹِو کیسز	تصدیق شدہ کیسز	اموات	ریکوریز
پنجاب	47,129	290,788	7,990	235,669
کے پی کے	14,007	114,077	3,134	96,936
اسلام آباد	12,792	73,450	665	59,993
سندھ	11,650	278,545	4,599	262,296
کشمیر	2,306	16,591	462	13,823
بلوچستان	1,225	21,743	232	20,286
گلگت بلتستان	110	5,258	105	5,043

ذرائع: http://covid.gov.pk/stats/pakistan

یورپئین یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

حقیقت | افواہ

کورونا وائرس کے دوران مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر اس عالمی آفت کے بارے میں غلط معلومات اور مفروضے گردش کرتے رہے ہیں۔

افواہ

ذیابیطس، بلڈ پریشر اور گردوں کے مریضوں کو ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔

ایسے افراد جنہیں ذیابیطس، بلڈ پریشر، گردوں کے مسائل یا دیگر ایسے امراض لاحق ہیں ، کی کووڈ ویکسین لگوانے کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے ۔ ویکسین کے ذریعے ان کے جسموں میں قوتِ مدافعت پیدا کرنے کے لیے ضروری ہے کیوں کہ خدشہ ہے کہ وہ کووِڈ جیسے مرض کا مقابلہ نہ کرسکیں۔ایسے کوئی شواہد سامنے نہیں آئے کہ ایسے مریضوں کو ویکسین لگوانے سے کسی قسم کے خطرات لاحق ہوتے ہیں ۔تاہم اس سب کے ساتھ یہ یاد رکھنا بھی ضروری ہے کہ ویکسین لگوانے کے بعد چند علامات جیسے سردرد، ہلکا بخار وغیر ہ محسوس ہوسکتے ہیں تاہم ان علامات کا ایسے مریضوں کی موجودہ بیماریوں یا کرونا وائرس سے کوئی تعلق نہیں یہ علامات ویکسین کے جسم پر اثرات کی وجہ سے ظاہر ہوتی ہیں۔

حقیقت

رمضان میں کرونا وائرس کی ویکسین لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سعودی عرب، مصر، انڈونیشیا اور ترکی کے بہت سے مذہبی اداروں نے فتوے دیے ہیں کہ کووِڈ ویکسین لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کووِڈ کا انجکشن پٹھوں میں لگا یا جاتاہے گوشت میں نہیں اور اس کے کسی آنت میں پہنچنے کا امکان نہیں ۔ مزید براں، جیسا کہ قوت بخش ڈرِپ یا انجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، کرونا وائرس کی ویکسین میں ایسے کوئی اجزا موجود نہیں جن سے جسم کو توانائی ملتی ہو اس لیے اس سے روزہ ٹوٹنے کا احتمال نہیں ۔ چونکہ ویکسین لگوانے سے چند عام علامات محسوس ہوسکتی ہیں اس لیے بہتر ہے کہ ویکسین افطار کے قریب یا افطار کے بعد لگوائی جائے تاکہ آپ اس کے بعد مناسب آرام کر سکیں ۔

ذریعہ۔ منسٹری آف نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشنز اینڈ کوارڈینیشن اسلام آباد، گُڈ آر ایکس

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان میں چلنے والی ویکسین مہم کی صورتحال

بزرگ شہری (عمر65 سال سے زائد) :اپنا شناختی کارڈ نمبر 1166 پر بھیج کر اپنی رجسٹریشن کروائیں ، اپنے قریبی ویکسین مرکز جائیں اور ویکسین لگوا لیں

بزرگ شہری (60 سے 64 سال تک کی عمر) :رجسٹریشن کے لیے اپنا شناختی کارڈ نمبر کسی بھی موبائل نمبر سے 1166 پر ایس ایم ایس کریں یا نادرا کی مخصوص ویب سائٹ پر جائیں ۔ آپ کو ویکسین لگنے کی تاریخ اور مرکز کے متعلق ایس ایم ایس کے ذریعے بتا دیا جائے گا

بزرگ شہری (عمر 50 سے 59 سال) :ان شہریوں کی رجسٹریشن کا آغاز 21 اپریل سے ہو چکا ہے۔ یہ شہری کسی بھی موبائل نمبر سے 1166 پر ایس ایم ایس کرکے یا نادرا کی مخصوص ویب سائٹ پر جاکر اپنی رجسٹریشن کرو اسکتے ہیں۔ ویکسین سینٹر اور تاریخ سے متعلق آپ کو ایس ایم ایس کے ذریعے آگاہ کر دیا جائے گا۔

رجسٹرڈ طبی عملہ :ویکسین سینٹر اور تاریخ سے متعلق ایس ایم ایس کے ذریعے آگاہ کر دیا جائے گا۔

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ یا آپ کا کوئی جاننے والا کورونا وائرس سے متاثر ہے تو آپ درج ذیل سرکاری صوبائی ہیلپ لائنز پر کال کرسکتے ہیں:

یورپئین یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

مردان ، پشاور اور نوشہرہ میں کرونا وائرس کے مثبت کیسز میں اضافہ

خیبر پختونخوا صوبے میں کرونا وائرس کے کیسز مثبت آنے کی شرح 7 فیصد ہے تاہم اگر **مردان ، پشاور اور نوشہرہ** کو انفرادی لحاظ سے دیکھا جائے تو وہاں کیسز مثبت آنے کی شرح بالترتیب **26 اعشاریہ 9**، **25** اور **22 اعشاریہ 3** فیصد ہے ۔ صوبے میں کرونا وائرس کیسز کی کل تعداد **ایک لاکھ سے زائد** ہوچکی ہے اور یہ تینوں شہر قومی سطح پر کیسز مثبت آنے کے لحاظ پہلے تین نمبروں پر ہیں ۔ صوبے میں اب تک **2899 افراد کرونا وائرس کی وجہ سے انتقال کر چکے ہیں** جبکہ 89 ہزار 853 افراد صحت یا ب ہوچکے ہیں ۔ اس وقت صوبے میں ایکٹو کیسز کی تعداد 13 ہزار 614 ہے جبکہ گزشتہ24 گھنٹوں کے دوران صوبے بھر سے 1062 نئے کیسز سامنے آئے ہیں ۔ کرونا وائرس کی تیسری لہر کے دوران اب تک تقریباً **100 فرنٹ لائن ہیلتھ ورکرز** بھی انتقال کر چکے ہیں ۔ حکام کے مطابق صوبے میں بڑھتے ہوئے کیسز کی وجہ قواعد و ضوابط **(ایس او پیز) پرعملدرآمد نہ ہونا ہے** ۔ انتظامیہ سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ایس او پیز پر سختی سے عمل درآمد کروائے ۔ اگر ایس او پیز پر عملدرآمد نہ کیا جاسکا تو خدشہ ہے کہ صوبے کے اسپتالوں میں پہلی لہر جیسے مسائل سامنے آسکتے ہیں جب اسپتالوں میں بیڈز اور قرنطینہ سینٹرز **کم پڑ گئے تھے**۔

(ذریعہ۔ روزنامہ ڈان)

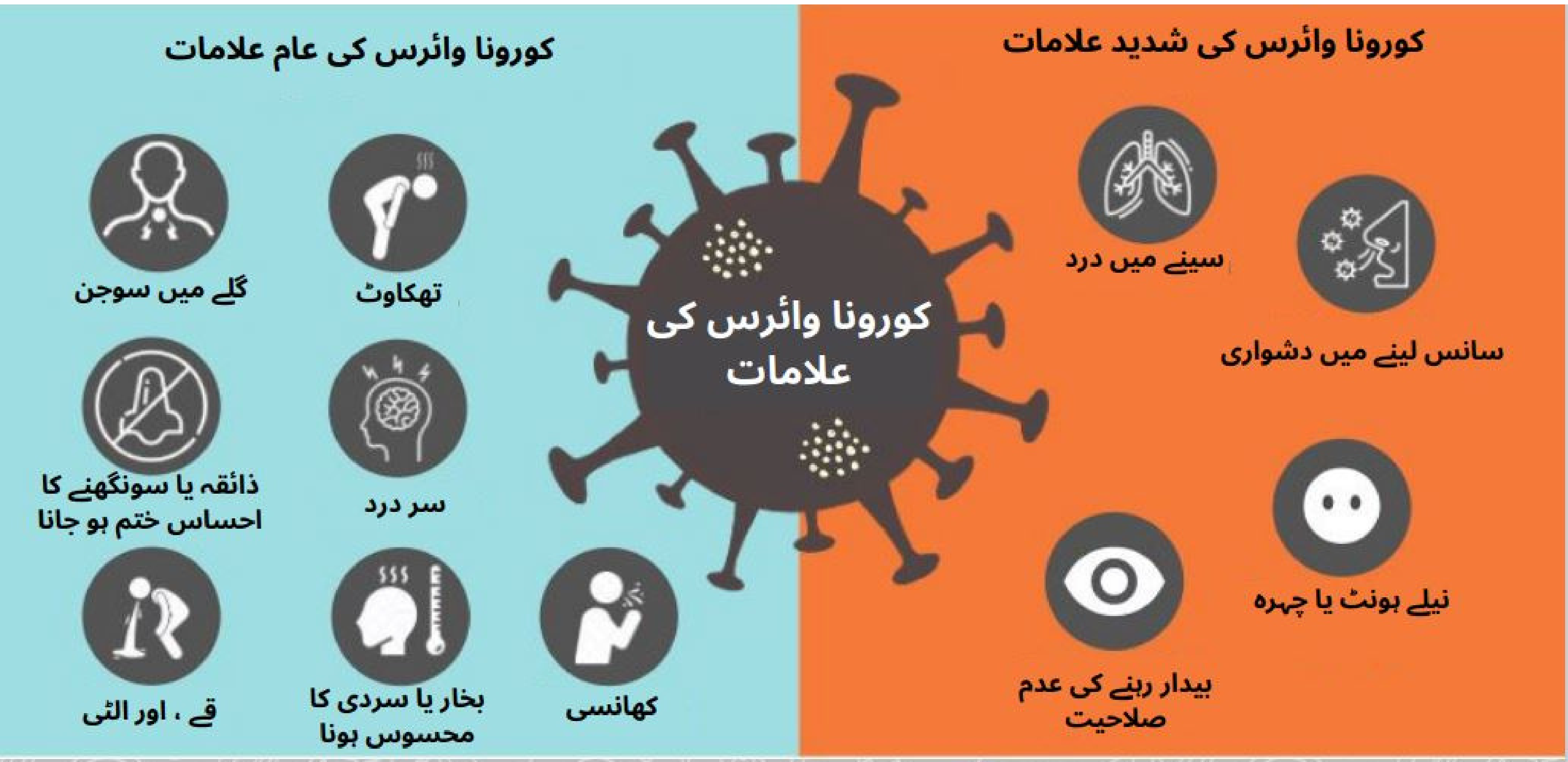

کورونا وائرس کی علامات ظاہر ہونے پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن **1166** پر رابطہ کریں۔

1166

یورپیئین یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

سندھ حکومت سے صوبے میں ویکسینیشن سینٹرز بڑھانے اور نجی شعبے کو ویکسین لگانے عمل میں شریک کرنے کی اپیل

صوبہ سندھ میں کرونا وائرس کے بڑھتے کیسز اور طبی معاونت کی سہولیات کم پڑنے کے پیشِ نظر صحت کے ماہرین نے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے اقدامات کو تیز تر کرے ۔ پہلے امید تھی کہ ویکسینیشن کے عمل کی وجہ سے صوبے میں کرونا وائرس کے کیسز کم رہیں گے لیکن چونکہ ویکسین لگانے کی اجازت چند سرکاری ہسپتالوں اور گنتی کے چند نجی شعبے کے طبی مراکز کو دی گئی ہے ایسے میں ویکسین لگانے کا سست رفتاری کا شکار ہے۔ اسی طرح مخصوص عمر کے لوگوں کو ویکسین کی وجہ سے بھی صوبائی حکومت پر تنقید کی جارہی ہے۔ ماہرین کا موقف ہے کہ ویکسین لگوانے کے عمل کو آسان کرکے، اسے تمام عمروں کے لوگوں کے لیے کھول کر اور رجسٹریشن صرف قومی شناختی کارڈ کے ذریعے کر کے اسے تیز تر کیا جا سکتا ہے ۔ ویکسین سینٹرز کو ہسپتالوں تک محدود کرنے کی بجائے بھارت، برطانیہ اور امریکہ کی طرز پر دیگر عوامی مقامات مثلاً پارکس اور عام ڈاکٹرز کے کلینکس کو سینٹرز بنا کر ویکسین کی دستیابی کو عام عوام کے لیے بڑھایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح ماہرین نے صوبائی حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ محض ڈونیشن کے ذریعے ملی ویکسین پر تکیہ کرنے کے بجائے صوبے میں ویکسین خریدنے کے لیے دیگر ذرائع بھی استعمال کرے صوبائی حکومت خود ، این جی اوز اور دیگر اداروں کے ذریعے بھی ویکسین خریدے ۔

(ذریعہ۔ ڈان)

کروناوائرس ویکسین کی حفاظت

ایک محتاط اندازے کے مطابق کرونا وائر س ویکسین کی منظور شدہ اقسام اب تک دنیا بھر میں 150 ملین لوگوں لگ چکی ہیں ۔ کروناوائرس ویکسینز کو محفوظ بنانے کے لیے اس کو دنیا بھر میں کلینکس کی سطح پر ہزاروں افراد پر آزمایا گیا۔ اسی طرح بیرونی ماہرین کے پینلز، آزاد طبی ماہرین اورسیفٹی کمیٹیز کے ارکان نے ویکسین بننے کے عمل، اس کے نتائج اور ویکسین لگنے کے بعد کے اثرات کا بغور مشاہدہ کیا۔ویکسینز پر ہونے والے تجربات میں ہر جنس ، علاقے اور تمام قسم کی طبی علامات کے افراد شامل تھے تاکہ یہ ویکسینز پوری دنیا کے لیے یکساں مفید ہوں ۔ اگرچہ یہ ویکسین ہر کسی کے لیے محفوظ ہے تاہم ہر فرد کی انفرادی طبی حالت کے مطابق اس کے کچھ اثرات ہو سکتے ہیں ۔ اسی طرح بچوں پر ویکسین کے اثرات کی بہت کم معلومات دستیاب ہیں اس لیے بچوں کے لیے زیادہ احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی تاکید کی جاتی ہے-

(ذریعہ ۔ عالمی ادارہ صحت)

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

بڑے ویکسین سینٹرز اور ان کے رمضان کے دوران اوقات

وفاقی اکائی	ویکسین سینٹر	رمضان المبارک کے دوران اوقات کار: صبح کے اوقات	رمضان المبارک کے دوران اوقات کار: شام کے اوقات
پنجاب	• ایکسپو سینٹر لاہور • ایل ڈی اے سپورٹس کمپلیکس (مینارِ پاکستان)	صبح 10 سے سہ پہر 2 بجے تک	رات 9 سے 1 بجے تک
سندھ	• ڈائو انٹرنیشنل ڈینٹل ہوسپٹل کراچی	صبح 9 سے سہ پہر 1 بجے تک	شام 8:30 سے رات 12 بجے تک (صرف بڑے مراکز پر)
خیبر پختونخوا	• وسٹ گریجوایٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پشاور • پبلک ہیلتھ سکول نشترآباد	صبح 10 سے سہ پہر 2 بجے تک	رات 10 سے 1 بجے تک (صرف شہری علاقوں میں)
بلوچستان	• بولان میڈیکل کمپلیکس کوئٹہ	صبح 9 سے سہ پہر 1 بجے تک	شام8 سے رات 12 بجے تک
آزاد جموں و کشمیر	• باس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز	صبح 9 سےسہ پہر 2 بجے تک	شام 8 سے رات 12 بجے تک
گلگت بلتستان	• ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال گلگت • ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال سکردو	صبح 10 سے سہ پہر 2 بجے تک	رات 9 سے 12 بجے تک (صرف بڑے مراکز پر)
وفاقی دارلحکومت اسلام آباد	• آئیسولیشن ہاسپٹل اینڈ انفیکشزٹریٹمنٹ سینٹر (آئی ایچ آئی ٹی سی)	دوپہر 12 سے سہ پہر 4 بجے تک	شام 8 سے رات 12 بجے تک

ذریعہ ۔ نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (این سی او سی)

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	**قومی ادارہ صحت** پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	**آغا خان یونیورسٹی ہسپتال** ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	**لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ،** لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	**گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز** ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	**حیات آباد میڈیکل کمپلیکس** ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	**چغتائی لیب ،** مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
هری پور	**ایکسل لیبز ،** ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاهور	**شوکت خانم میموریل ہسپتال ،** 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	**نشتر ہسپتال ،** نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	**آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ،** رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	**فاطمه جناح اسپتال** بهادر آباد ، وحدت كالوني ، كوئٹه
مظفر آباد	**عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ،** امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گِلگِت	**ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ،** اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

آپ ہم سے 0092-333-5873268 پر وٹس ایپ پر رابطہ کرکےاپنے اردر گر د کرونا وائرس سے متعلق پھیلی کسی افواہ، غلط معلومات یا دیگرکوئی معلومات ہمیں بتا سکتے ہیں ۔ ہم اپنی کرونا وائرس سِوایکٹس مہم کے ہفتہ وار بلیٹنز کے ذریعے ان افواہوں کا خاتمہ کرکے مستند معلومات کی آگاہی فراہم کر یں گے۔

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔